

انفرادی پلان - جو آپ کا حق ہے اور باہمی تعاون کا آلہ ہے

یہ آپ کا اپنا پلان ہے

انفرادی پلان میں خدمات کے ضمن میں آپ کے اہداف، وسائل اور ضروریات کی تفصیل موجود ہونی چاہیے اور آپ کو پلان تشکیل دینے جانے کے عمل میں شریک ہونے کا حق ہے۔ آپ خود اپنے حالات کا سب سے زیادہ علم رکھتے ہیں جبکہ ماہرین اور پیشہ ور عملے کو علم ہوتا ہے کہ کون سے مختلف حل اور اقدامات دستیاب ہیں۔

کیا آپ اپنے لئے انفرادی پلان بنوانا چاہتے ہیں اور کیا آپ کو یہ حق حاصل ہے؟

جن لوگوں کو طبی یا سوشل معاملات میں طویل عرصے تک منظم خدمات کی ضرورت ہو، وہ اگر اپنے لئے انفرادی پلان بنوانا چاہیں تو انہیں اس کا حق ہے۔ یہ حق بیماری کی نوعیت اور عمر سے قطع نظر حاصل ہوتا ہے اور تب بھی برقرار رہتا ہے خواہ آپ صرف ایک سرکاری سطح سے خدمات حاصل کر رہے ہوں جیسے بلدیہ کی سطح پر۔ انفرادی پلان بنوانے کا حق حاصل کرنے کیلئے یہ ضروری نہیں ہے کہ آپ سپیشلسٹ ہیلتھ سروس سے خدمات حاصل کر رہے ہوں۔

کیا آپ انفرادی پلان کے بارے میں مزید جاننا چاہتے ہیں؟

✓ یہ بروشر اور ایک ریما کتابچہ www.shdir.no پر موجود ہیں۔ پہلے صفحے پر tema کے تحت individuell plan دیکھیں۔ یہاں صحت و سماجی امور کے شعبے میں دستیاب دیگر خدمات کے بارے میں معلومات بھی موجود ہیں۔
www.mestring.no پر معذور اور بیمار افراد کیلئے قومی تربیتی مرکز Nasjonalt kompetansesenter for læring og mestring کا ہوم پیج بھی دیکھیں۔
✓ سماجی امور و صحت کے تمام قوانین و قواعد، بشمول انفرادی پلان کے قواعد کے، www.lovdato.no پر دیئے گئے ہیں۔
✓ آپ اپنی بلدیہ/ہی دیل میں ادارہ صحت و سماجی خدمات، NAV- kontoret یا اپنے ریجن کی طبی انتظامیہ/سپیشلسٹ ہیلتھ سروس سے مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

اس بروشر کا بکنگ نمبر IS-1292 ہے۔

یاد رہے!

✓ اگر آپ کو مختلف اداروں یا خدمات فراہم کرنے والوں سے اکیلے رابطہ کرنا مشکل لگتا ہے تو آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ پلان کے کام کیلئے آپ اپنے کسی رشتے دار یا مددگار/اپنے جیسے حالات رکھنے والے کسی اور شخص کو ساتھ لے جائیں۔
✓ انفرادی پلان کی وجہ سے آپ کو کوئی خدمت یا سہولت حاصل کرنے کا زیادہ حق نہیں مل جاتا بلکہ یہ پلان ایک اہم بنیادی دستاویز ہے۔ پلان سے آپ کے اصل حالات کا ثبوت ملتا ہے اور اس میں اقدامات اور خدمات کے ضمن میں آپ کی ضروریات درج کی جاتی ہیں اور اس طرح اس پلان کی بنیاد پر آپ ان خدمات کیلئے بھی درخواست دے سکتے ہیں جو فی الحال آپ کو میسر نہیں ہیں۔
✓ انفرادی پلان سے آپ کا عندیہ ظاہر ہو کہ آپ کی روز مرہ زندگی کو فی الحال اور مستقبل میں کس طرح ہونا چاہیے۔
✓ پلان کو واضح اور ٹھوس ہونا چاہیے اور اس میں درج ہونا چاہیے کہ مختلف اقدامات پر کب عمل درآمد ہو گا اور یہ کس کی ذمہ داری ہے۔

رازداری کی پابندی

بنیادی اصول یہ ہے کہ تمام ذاتی تفصیلات کو صیغہ راز میں رکھنا ضروری ہے۔ تاہم رازداری کی پابندی کے باوجود باہم تعاون سے کام کرنے والے اہلکار ایک دوسرے کو یہ تفصیلات فراہم دے سکتے ہیں۔ رازداری کی پابندی اس صورت میں بنائی بھی جا سکتی ہے کہ آپ مطلع کیے جانے کے بعد رازداری ختم کرنے کی اجازت دے دیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو بتایا جائے گا کہ کون شخص آپ کے بارے میں تفصیلات حاصل کرے گا، ان تفصیلات کو کس طرح استعمال کیا جائے گا اور اس کے کیا نتائج نکل سکتے ہیں اور اس کے بعد آپ رازداری ختم کرنے کی اجازت دیں۔ خدمات حاصل کرنے والے جو لوگ خود اجازت دینے کے اہل نہ ہوں، ان کے لواحقین، قانونی سرپرست یا طبی عملہ ان کی جانب سے یہ اجازت دے سکتا ہے۔

شکایت کا حق

آپ کو جو انفرادی پلان دیا گیا ہے، آپ اس کے خلاف یا انفرادی پلان نہ دینے جانے کے خلاف شکایت کر سکتے ہیں۔ سوشل خدمات کے قانون کی رو سے ملنے والی خدمات کے ضمن میں شکایت Fylkesmannen (ریجنل کمیشنر) کے یہاں کی جاتی ہے۔ طبی خدمات کے سلسلے میں مریضوں کے حقوق کے قانون کے مطابق فلکے میں صحت کے نگران ادارے (helsetilsynet) سے شکایت کی جا سکتی ہے۔

صحت و سماجی امور کی خدمات کے ضمن میں جن تمام خدمات فراہم کرنے والوں سے آپ کا رابطہ ہو، انہیں معلوم ہو گا کہ انفرادی پلان بنوانے کیلئے اپنے حق کی تشخیص کیلئے آپ کہاں رابطہ کر سکتے ہیں۔ جب آپ کو یہ وضاحت مل جائے کہ آپ کو یہ حق حاصل ہے تو گوارڈینیئر چنا جاتا ہے اور پلان کے کام کا آغاز ہو سکتا ہے۔

اگر آپ کے پلان کا کام ریجنل طبی انتظامیہ میں شروع کیا جائے تو اس کے ساتھ ساتھ آپ کی رہائشی بلدیہ کے ساتھ بھی اچھا باہمی تعاون استوار کیا جانا چاہیے۔ بالعموم کچھ عرصے کے بعد پلان پر مزید عمل درآمد کا کام بلدیہ کے سپرد کر دیا جاتا ہے۔

ایک بالا پلان

انفرادی پلان ایک بالا پلان ہے۔ دوسرے منصوبوں کو جیسے سکول میں انفرادی تدریس کا پلان، NAV کا اہلیت دلانے والا پروگرام یا علاج معالجے کے پلان کو انفرادی پلان کے مطابق ترتیب دینا چاہیے۔

آپ کا صرف ایک انفرادی پلان ہو گا۔

خدمات فراہم کرنے کا ایک مرکزی ذمہ دار

خدمات فراہم کرنے والا شخص جسے بالعموم گوارڈینیئر یا منتظم کہا جاتا ہے، تمام عرصہ آپ کے پلان پر عمل درآمد کروانے کا ذمہ دار ہو گا۔ گوارڈینیئر کا مرکزی فرض یہ یقینی بنانا ہے کہ پلان کا کام عمدگی سے آگے بڑھتا رہے اور آپ کو ضروری معلومات ملتی رہیں نیز صارفین کی عملی معاونت کے اصول کے تحت آپ کو پلان کے کام میں بھی عمل دخل حاصل رہے۔ گوارڈینیئر کے تعین کے سلسلے میں آپ کی خواہشات کو اہمیت دی جانی چاہیے۔

پلان بنوانے کی ابتدا اور ذمہ داری

انفرادی پلان بنوانے کیلئے آپ یا آپ کے لواحقین ابتدا کر سکتے ہیں تاہم پلان بنانے کی مرکزی ذمہ داری خدمات فراہم کرنے والے نظام پر ہے۔ آپ بلدیہ کے ادارہ صحت و سماجی امور یا ریجنل طبی انتظامیہ/سپیشلسٹ ہیلتھ سروس کے جس حصے سے رابطہ کریں، اس کا فرض ہے کہ پلان کا کام شروع کروانے کا بندوبست کرے۔ ادارہ صحت و سماجی امور ان دوسرے اداروں کے ساتھ مل کر کام کرے گا جن سے آپ کو خدمات ملتی ہیں مثال کے طور پر ادارہ روزگار و فلاح یعنی (NAV) Arbeids- og velferdsetaten کے ساتھ۔

باہمی تعاون کا آلہ

اس پلان کو آپ کے اور خدمات دینے کے ذمہ دار اداروں نیز خدمات مہیا کرنے والوں کے بیچ باہمی تعاون کا آلہ ہونا چاہیے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ آپ کو ضروری مدد مہیا کرنے کیلئے مربوط اور منظم کام ہو۔ مثال کے طور پر اس کے سبب آپ کو درکار طبی خدمات، سوشل خدمات، NAV کی خدمات یا تعلیمی انتظامات میں مربوط مدد ملنی چاہیے۔

انفرادی پلان میں ان حلوں اور اقدامات کا جائزہ موجود ہونا چاہیے جن سے آپ کو اپنی ضروریات کے لحاظ سے مناسب اور مربوط خدمات ملیں۔ آپ کو جن اداروں سے خدمات ملتی ہیں، ان کے بیچ ذمہ داریوں کی تقسیم اور آپ کے اور خدمات فراہم کرنے والوں کے بیچ ذمہ داریوں کی تقسیم بھی واضح ہونی چاہیے۔ اگر آپ چاہتے ہوں تو اس باہمی تعاون میں آپ کے لواحقین بھی شریک ہو سکتے ہیں۔

جب کسی بچے کو کئی قسم کی تفصیلی خدمات کی ضرورت ہو تو پلان میں بچے کے گھر والوں کی ضروریات کو بھی شامل کیا جا سکتا ہے مثال کے طور پر گھر والوں کا بوجھ بانٹنے کا بندوبست۔